REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

اخبار احمدیہ

ابن حنیف احمد ابن خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی بیماری میں افاقہ ہے بے ہوشی کی کیفیت دور ہو چکی ہے۔ آج صبح ٹمپریچر ۹۹ تھا۔ احباب کا صحت ... کے لئے دعا فرمائیں ...

برطانیہ نے مصر سے اپنی آخری فوجیں ہٹانی شروع کر دیں

اب تک پورٹ سعید سے ۸۹۳۰ برطانوی سپاہی جا چکے ہیں

قاہرہ ۸ دسمبر۔ برطانیہ نے اب مصر سے اپنی آخری فوجیں ہٹانی شروع کر دی ہیں۔ برطانوی فوج خالی کی ہوئی چوکیاں اور فوجی ٹھکانے اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے سپرد کر رہی ہے۔ حملہ آور فوج کے برطانوی کمانڈر نے کل پورٹ سعید میں بتایا کہ اب تک ۸۹۳۰ برطانوی سپاہی مصر سے جا چکے ہیں۔ مزید دو ہزار سپاہی آج روانہ ہو جائیں گے۔ ان کا سامان اور اسلحہ وغیرہ جہازوں میں لادا جا رہا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے دستے برابر مصر پہنچ رہے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے پانچ اور ہوائی جہاز نیپلز پہنچ گئے ہیں یہ جہاز عالمی فوج کے دستوں کو پورٹ سعید لے جائیں گے۔

بوڈاپسٹ میں سرکاری فوجوں اور مزدوروں میں مزید جھڑپیں

مزدوروں نے گولیاں چلا کر فوج کا مقابلہ کیا۔ کوئلہ کی کانوں میں احتجاج کے طور پر ہڑتال

بوڈاپسٹ ۸ دسمبر۔ ہنگری کے دارالحکومت بوڈاپسٹ میں کل پھر سرکاری فوجوں اور مزدوروں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ مزدور اپنے متعدد لیڈروں کی گرفتاری کے بعد مظاہرے کر رہے تھے۔ مظاہروں کے دوران انہوں نے بعض مقامات پر گولی چلا دی۔ چنانچہ فوراً پولیس اور فوج طلب کر لی گئی۔ اور اس طرح فوج اور مزدوروں کے درمیان متعدد جھڑپیں ہوئیں۔ مزدوروں کی کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت مزدوروں کی تنظیموں کو کچلنا چاہتی ہے۔ اسی لئے اس نے مزدوروں کے سرکردہ لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکومت کی یہ روش انتہائی عاقبت نااندیشانہ ہے۔ اس کی وجہ سے ملک میں بہت خون خرابہ ہوگا۔ ادھر بعض علاقوں میں کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے احتجاج کے طور پر ہڑتال کر دی ہے چنانچہ کوئلہ کی پیداوار یکسر کم ہو گئی ہے۔

امریکہ برطانیہ کو مزید مالی امداد دیگا

واشنگٹن ۸ دسمبر۔ امریکہ عنقریب ایک ارب ڈالر کا قرضہ جاری کر رہا ہے اس کا ایک حصہ برطانیہ کو مالی امداد کے طور پر دیا جائے گا۔ یہ امداد اس مالی بحران کو دور کرنے کے لئے دی جائے گی۔ جو مصر پر حملہ کی وجہ سے برطانیہ میں رونما ہوا ہے امریکہ کے نائب صدر مسٹر نکسن نے کل ایک بیان میں کہا برطانیہ کو امداد دینا خود امریکہ کے اپنے مفاد میں ہوگا۔

دین محمد نیویارک سے کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۸ دسمبر۔ امور کشمیر کے مشیر جناب دین محمد کل تیسرے پہر نیویارک سے کراچی پہنچ گئے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ میں وزیر اعظم جناب سہروردی کے ڈھاکہ سے کراچی واپس پہنچنے پر انہیں ایک تفصیلی رپورٹ پیش کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کا مقدمہ اتنا مضبوط ہے۔ کہ سلامتی کونسل اس سے پہلوتہی نہیں کر سکتی آخر کار اسے اپنی منظور کردہ قرار دادوں کو عملی جامہ پہنانا ہوگا انہوں نے بتایا امریکہ کی رائے عامہ پاکستان کے مؤقف سے پوری طرح باخبر ہے۔ اور اس سے ہمدردی رکھتی ہے۔

فلپائن سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا

نیویارک ۸ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کل فلپائن یوگوسلاویہ کی جگہ سلامتی کونسل کا رکن چن لیا گیا۔ اس نشست کے لئے فلپائن اور چیکوسلواکیہ امیدوار تھے۔ فلپائن کے حق میں ۵۱ اور چیکوسلواکیہ کے حق میں ۲۰ ووٹ آئے۔

آسٹریلیا کا تین ہزار ٹن گیہوں کراچی پہنچ گیا

کراچی ۸ دسمبر۔ آسٹریلیا سے آیا ہوا تین ہزار ٹن گیہوں آجکل کراچی کی بندرگاہ میں اتارا جا رہا ہے۔ کولمبو منصوبے کے تحت آسٹریلیا نے پاکستان کو جو ایک لاکھ پونڈ دیئے ہیں۔ یہ گیہوں اس میں سے خریدا گیا ہے۔

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کا اجلاس

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام جناب مولانا صلاح الدین احمد صاحب ایڈیٹر "ادبی دنیا" ۹ دسمبر کو بروز اتوار سوا ایک بجے بعد دوپہر کیمسٹری تھیٹر میں

"ہماری زبان و ادب کے چند مسائل"

کے موضوع پر مقالہ پڑھیں گے انشاء اللہ۔ ارباب ذوق سے شرکت کی درخواست ہے

معتمد بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کا جواب الجواب

قسط ششم

سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کی بد دیانتی ملاحظہ فرمایئے۔ کہ اپنے اس مضمون میں اپنے سابقہ مضمون کے چند وہ حوالے نقل کرکے جو ہم نے الفضل میں نقل کئے تھے۔ اور جن کا جواب دیا تھا فرماتے ہیں کہ ہم نے ان کا کوئی جواب نہیں دیا۔ بلکہ ہم نے ان کی غلط بیانیوں کو نعوذ باللہ تسلیم کر لیا ہے۔ چیمہ صاحب کی اس سخن فہمی کی جتنی داد دی جائے۔ تھوڑی ہے۔ اپنے مضمون میں آپ "ہمارے دلائل کی ہیبت اور معقولیت" کی سرخی جما کر لکھتے ہیں:۔

"اس کے بعد الفضل کے تین شماروں میں ہمارے مضمون پر تبصرہ کیا ہے۔ اور ہماری ایسی عبارتوں کو نقل کیا ہے۔ جس سے الزام کی شدت و ثبوت کی قطعیت اور دلائل کی ہیبت اور اثر کی جلالیت ثابت ہے۔ اور اس کے جواب میں نہایت بھونڈے پن و کمزور طریق سے بودے دلائل لکھ کر اپنے کیس کو نہایت کمزور طریق پر پیش کیا ہے۔" (پیغام صلح ۲۸ر نومبر ۱۹۵۶ء صٓ)

ذرا چیمہ صاحب کی خود ستائی کی شان ملاحظہ ہو۔ خاصکر "اثر کی جلالیت" تو قابل دید ہے۔ پیغامی ہمیشہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اقوال پر خوف سے تھرا کر "جلالی رنگ" کی پھبتی کسا کرتے ہیں۔ چیمہ صاحب نے اپنے آپ کے متعلق مندرجہ بالا الفاظ استعمال کرکے ثابت کر دیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو کسی قسم کا الزام بندگانِ حق پر لگاتے ہیں۔ اسی قسم کی سزا دیتا ہے۔ اور جو الزام وہ لگاتے ہیں۔ خود ان کی اپنی ذات میں اس کا اقرار خود ان سے کرواتا ہے۔ سچ ہے۔

"انی مھین من اراد اھانتک"

مودودی صاحب نے جن مولویوں کو بھڑکا کر احمدیت کے خلاف منظم محاذ قائم کیا تھا۔ اب وہی مولوی بعینہٖ وہی الزامات خود مودودی صاحب پر لگا رہے ہیں۔ اسی طرح چیمہ صاحب "پیغامی" کا بھی اپنے مضمون کے اثر کے لئے "جلالیت" کا لفظ استعمال کرنا تصرف الٰہی نہیں تو اور کیا ہے۔

چیمہ صاحب نے اس ضمن میں اپنے تین اقتباسات پیش کئے ہیں۔ اور نہایت ڈھٹائی کے ساتھ انہیں ان میں بیان کردہ الزامات کو قائم اور ان کی ہماری طرف سے تردید کو صفر فرمایا ہے۔ چیمہ صاحب کے مضمون کا پہلا اقتباس جو الفضل میں نقل ہوا ہے۔ اور جس کا آپ کہتے ہیں۔ کہ الفضل نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اور اس کا جواب الفضل کے اداریہ مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۵۵ء سے درج ذیل ہے۔

"جناب چیمہ صاحب لکھتے ہیں:۔

"آخر جب اس ملک میں پاکستان قائم ہوا۔ اور ملت کے ہاتھ میں سیاست کا اقتدار آگیا تو انہوں نے اپنے ہی ملک میں اپنے ہی چند بھائی بندوں سے کافر کہلانا پسند نہ کیا۔ تکفیر کا زبردست ردّ عمل ہوا۔ جس میں اور وجوہات بھی شامل ہو گئیں۔ اور احمدیوں کے خلاف خطرناک فضا پیدا ہو گئی۔"

اگر چیمہ صاحب مودودی صاحب کے جواب پر غور کرتے۔ تو یقیناً وہ کبھی یہ الفاظ لکھنے کی جرأت نہ کرتے۔ مودودی صاحب کے جواب سے صاف ظاہر ہے۔ کہ وہ پیغامیوں کے موقف کو جو انہوں نے لاہور میں اپنا جداگانہ اڈا بنانے کے دن سے اختیار کر رکھا ہے۔ منافقانہ خیال کرتے ہیں۔ اور مخالفین یہ جانتے ہیں۔ کہ یہ محض فریب ہے۔ جو پیغامی انہیں دینا چاہتے ہیں۔ جس میں وہ نہیں آنا چاہتے۔ چنانچہ چیمہ صاحب کو معلوم ہے۔ کہ علمائے کرام نے جو دستور میں احمدیوں کے متعلق اضافہ کرنا چاہا تھا۔ اس میں پیغامیوں اور احمدیوں میں کوئی فرق نہیں کیا تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پیشوا ماننے والوں تمام کے خلاف یہ ترمیم کرانی چاہی تھی۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مخالفین کی مخالفت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک سے ہے۔ نہ کہ صرف اس جماعت کے ساتھ جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنا خلیفہ مانا ہے۔

پھر کسی جماعت کی مخالفت سے یہ نتیجہ نکالنا کہ جماعت کا یا اس کے رہنما کا قصور ہے۔ نہ صرف غلط نتیجہ ہے۔ بلکہ تاریخ و واقعات کے بالکل متضاد ہے۔ الٰہی جماعتوں کی ہمیشہ مخالفت ہوتی آئی ہے۔ اور سخت مخالفت ہوتی رہی ہے۔ قرآن کریم اس پر شاہد ہے۔ اس طرح ایسی مخالفت بجائے جماعت کے خلاف ہونے کے اس کی حقانیت کی ایک بیّن دلیل ہے۔" (الفضل مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۵۶ء)

اہل انصاف سے ہم پوچھتے ہیں۔ کہ کیا یہ جواب "صفر" کے برابر ہے۔ ہم نے واضح کیا ہے۔ کہ فسادات پنجاب اس بنا پر نہیں ہوئے تھے۔ جو چیمہ صاحب نے بزعم خود خیال کی۔ بلکہ اس کی وجوہات وہ تھیں۔ جو ہم نے بیان کی ہیں۔ مگر چیمہ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے ان کا کوئی جواب نہیں دیا۔

دوسرا اقتباس جو ہم نے چیمہ صاحب کے مضمون سے نقل کیا تھا۔ وہ اور اس کا جواب ذیل میں الفضل کے اسی اداریہ سے درج ذیل ہے:۔

"چیمہ صاحب نے آج پہلی دفعہ ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے مضامین میں احمدیوں اور ان کے خلیفہ کے خلاف فسادات پنجاب کے بعد بھی متواتر الزام تراشی کی ہے۔ اور اکثر دعوت مبارزت دیتے رہے ہیں۔ لیکن الفضل اور احمدی ہمیشہ طرح دیتے رہے ہیں۔ "پیغام صلح" میں یا ٹریکٹ کی صورت میں آپ کا شاید ایک بھی مضمون ایسا نہیں ہے۔ جس میں آپ نے احمدیوں کے خلاف زہر اگلنے کی کوشش نہیں کی۔ اس ضمن میں ان کے ہر مضمون کا یہ حصہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ گویا وہ مخالفین کی عدالت کے کٹہرے میں کھڑے اپنی صفائی پیش کر رہے ہیں۔ اور احمدیوں کو مجرم ثابت کر رہے ہیں۔ اس لئے خاصکر چیمہ صاحب کا یہ کہنا کہ

"ہماری جماعت کا رویہ فسادات پنجاب سے لے کر اب تک اہل ربوہ کے متعلق نہایت دوستانہ و مربیانہ رہا ہے۔"

کس قدر غلط اور فریب کارانہ ہے" (ایضاً)

چیمہ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے آپ کے اس اقتباس کا جواب صرف یہ دیا ہے۔ کہ "کس قدر غلط اور فریب کارانہ ہے۔" سخن فہمی اسی کا نام ہے۔

تیسرا اقتباس اور اس کا جواب بھی الفضل مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۵۶ء سے ذیل میں درج ہے:۔

"آپ فرماتے ہیں:۔

"لاہور اور قادیان کے درمیان محمودیت ہی ایک رکاوٹ ہے۔ جو ان کو ہم سے ملنے نہیں دیتی۔ محمودیت نے اپنے پیروؤں سے آزادئ رائے مسلوب کر رکھی ہے۔ استبدادیت کی زنجیریں دن بدن محکم سے محکم تر کی جا رہی ہیں"

اللہ اللہ اس سے بڑھ کر تھوکھلا پن اور کیا ہوگا۔ چیمہ صاحب تبلائیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس وہ کونسے ذرائع ہیں۔ جن سے انہوں نے بالجبر آزادئ رائے سلب کی ہوئی ہے۔ اور استبدادیت کی زنجیریں محکم سے محکم تر کر رہے ہیں۔ کیا والہانہ عشق و محبت کے سوا کوئی اور شے جماعت اور اپنے خلیفہ کے درمیان آپ کو نظر آتی ہے؟ کیا سوا دینی رشتہ کے کوئی اور رشتہ بھی ہے۔ جس سے حضور نے جماعت کی آزادی رائے مسلوب کی ہوئی ہے۔ اور استبدادیت کی زنجیریں محکم سے محکم تر کئے جا رہے ہیں۔ لیکن آپ آزاد خیال لوگ عشق و محبت کی طاقت کو کیا جانیں اگر آپ کو ذرا بھی اس سے مس ہوتا۔ تو آپ بھی خوشی بہ خوشی اپنی آزادئ رائے کو ترک کر دیتے اور محکم سے محکم تر زنجیروں میں جکڑا جانا دین و دنیا کی سعادت سمجھتے۔ لیکن آپ اس لذت سے آشنا ہی نہیں۔ آپ سے کیا کہیں ؎

لطفِ مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ؛ ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں"

(ایضاً)

چیمہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے ان کے اقتباسات نقل کرکے ان کا کوئی جواب نہیں دیا اور آپ اپنے حالیہ مضمون میں اپنے اقتباسات نقل کرکے ہمارے جوابات کا ایک آدھ فقرہ دے کر اپنی خود ستائی فرماتے ہیں۔ ہم چیمہ صاحب سے ہی پوچھتے ہیں کہ جوابات کا ایک آدھ فقرہ نقل کرنا کیا بد دیانتی کہلاتا ہے یا دیانت داری؟ ۔ پھر عام طور پر کہا جاتا ہے کہ "دانا را اشارہ کافیست" یعنی سمجھ دار کے لئے ایک اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔ افسوس ہے کہ ہم یہ ضرب المثل چیمہ صاحب پر چسپاں نہیں کر سکتے۔ کیونکہ آپ تفصیلی جوابات اور واشگاف بات کو بھی "صفر" ہی سمجھتے ہیں۔ خیر "صفر" تو کہیں نہ کہیں ضرور ہے۔ چیمہ صاحب اس کو اپنے جوابات کے آئینہ میں دیکھ رہے ہیں۔

چیمہ صاحب اگر اسی پر اکتفا کرتے تو کوئی بات نہ تھی "دودھ کو کالا" کہتے چلے جانا تو مشہور قصہ ہے۔ کسی نے اس میراثی کا کیا بگاڑ لیا تھا جو سارے گاؤں کے روبرو اپنی بھینس کے دودھ کو کالا کہتا چلا جاتا تھا اور "ذرا نہیں ....

چنانچہ آپ نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ساتھ ہی اپنی "ذہنیت" کا بھی اظہار کیا ہے

(باقی)

احمدیہ مشن ہالینڈ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی کامیاب مساعی

احمدیہ مسجد میں مختلف ممالک کے معزز اور تعلیم یافتہ اصحاب کی آمد

تقاریر اور تبادلۂ خیالات کا نہائت مفید سلسلہ

محترم چودھری ظفر اللہ خان صاحب کی نہائت جامع اور ایمان افروز تقاریر

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ سلسلہ مقیم ہالینڈ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

۲

مذکورہ جلسوں کے علاوہ دو اور تبلیغی جلسے بھی گزشتہ دنوں عمل میں آئے۔ ہمارے ایک ڈچ نومسلم مسٹر یانسن ولی اللہ نے مسیح کی آمد ثانی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیاتِ طیبہ پر تقاریر کیں۔ چنانچہ دطریق سابق ان مواقع پر بھی سامعین کو تقاریر کے بعد تبادلۂ خیالات کا موقعہ دیا گیا۔ جو بفضلہ تعالیٰ مفید رنگ میں انجام پایا۔

کے ساتھ تا۔ دوسری عید کے موقعہ پر آپ کے خطبہ کا خلاصہ ڈچ زبان میں ہمارے ایک بھائی مسٹر صادق فانڈرلنڈ نے بعد میں احباب کے سامنے بیان کیا۔ ان دونوں مواقع پر پریس کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جنہوں نے تصاویر بھی لیں۔ اور ان خبروں کو تفصیل سے اپنے اخبارات میں شائع کیا۔

عید کی نماز کے لئے یکصد انڈونیشین ہماری مسجد میں

عید الاضحیٰ کے ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ عید سے چند روز قبل روٹرڈم سے ہمیں یہ خواہش موصول ہوئی۔ کہ وہاں کے کچھ جہازی ہماری مسجد میں عید کی نماز کے لئے آنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ہمیں جب اپنے بھائیوں کی اس خواہش کا علم ہوا۔ تو ہم نے بخوشی اپنی مسجد اس غرض کے لئے پیش کر دی۔ اس مقصد کے لئے یکصد سے زائد انڈونیشین باقاعدہ بسوں کے ذریعہ روٹرڈم سے تشریف لائے۔ اور اپنے لیڈر کی قیادت میں نماز ادا کی۔ اور پھر بعد ازاں اسی طرح باقاعدہ رنگ میں واپس روٹرڈم تشریف لے گئے۔

ہمارے لئے یہ عید کا نظارہ اس لحاظ سے ایمان افزا تھا کہ ایک عیسائی ملک جہاں کی ساری آبادی عیسائی ہے۔ اور مسلمان کا وجود کالعدم ہے۔ ایسے ملک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی آبادی کے لئے ایسا سامان پیدا کر دیا۔ کہ نہ صرف یہ کہ مسجد ہی کا حصہ نمازیوں سے بھر گیا۔ بلکہ ملحقہ ہال اور میٹنگ روم میں بھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

مکرم جناب چوہدری صاحب کے دو اہم مضامین

مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا وجود باجود اور آپ کی گراں قدر خدمات جو آپ نے اسلامی دنیا کے لئے وقتاً فوقتاً انجام دیں یا آپ دن انجام دیتے رہتے ہیں۔ وہ کسی تعارف یا تشریح کی محتاج نہیں۔ آپ جہاں سیاسی میدان میں اسلام کے ایک کامیاب جرنیل ثابت ہوئے ہیں۔ وہاں علمی عملی تبلیغی میدان میں بھی آپ کا شمار صف اول میں ہے۔ آپ کا وجود ہر لمحہ اور ہر گھڑی خدمت دین کے لئے مستعد نظر آتا ہے۔ اور اس لحاظ سے یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ آپ کا بابرکت وجود ہالینڈ مشن کے لئے خصوصاً ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ آپ کے خطبات جمعہ اور آپ کے زریں خیالات ہمیشہ ہی روح پرور اور ہمارے لئے مشعل راہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ اور آپ کے وجود کو زیادہ سے زیادہ نافع الناس بنائے۔ آمین

گزشتہ دنوں آپ نے دو نہائت ہی معرکۃ الآراء مضامین تحریر فرمائے ایک مضمون جو "اسلام اور بین الاقوامی تعلقات" کے متعلق تھا۔ اس کے لئے آپ کی خدمت میں ایک نہائت پائے کے مجلہ "انٹرنیشنل سپکٹیٹر" کی طرف سے خاص طور پر درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ آپ نے انتہائی مصروفیات کے باوجود خدمت اسلام کے اس عمدہ موقعہ کو نہائت احسن رنگ میں استعمال فرمایا۔

تقاریب عید اور مکرم چوہدری صاحب کے روح پرور خطابات

تقاریب عید کے لئے امسال پہلا موقعہ تھا کہ انہیں مسجد میں انجام دینے کا اتفاق ہوا۔ ان مواقع پر وسیع پیمانہ پر احباب جماعت اور دیگر معززین شہر کے استقبال اور ان کی خاطر تواضع کا انتظام کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دونوں مواقع پر کافی رونق ہوگئی۔ حاضرین میں بعض سفارتوں کے نمائندوں کے علاوہ بین الاقوامی محکمہ انصاف کے بعض جج بھی موجود تھے۔ دونوں عید کی نمازیں مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائیں۔ اور اپنے روح پرور خطابات سے جملہ حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ عید الفطر کے موقعہ پر صیام رمضان کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے آپ نے اسلامی تعلیمات کی حکمتوں اور ان تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں بعض مفید عملی پہلوؤں کا نہائت احسن رنگ میں ذکر فرمایا۔

اسی طرح عید الاضحیٰ کے موقعہ پر آپ نے ابتداءً حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی قربانیوں کا ذکر فرمایا۔ اور پھر ارکان حج کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے آپ نے اسلامی اخوت اور نظریۂ اتحاد کے بعض پہلوؤں کو اجاگر کیا۔

دو مواقع پر آپ کے زریں خیالات کو جملہ حاضرین نے نہائت توجہ اور دلچسپی

خدائے کون و مکاں کی سنت میں اصحو ظاہر بھی ہے، امین

ہے آسماں بھی نیا ہمارا نئی ہماری زمین بھی ہے
بغور دیکھو ابھی تو ہم میں جماعتِ آخرین بھی ہے

زباں سے اقرار بھی بجا پر ہے اور ہی شئے دلوں کا عرفاں
خدا کو تم مانتے ہو مانا کہو تو اسیر یقین بھی ہے

جہاں کو اس کی خبر ہی کیا سرزمینِ ربوہ کے فاقہ مستو!
خدا کی تقدیر میں تمہارے لئے ہے دنیا بھی دین بھی ہے

عطا کریگا وہ ان فقیروں کو سارے عالم کی حکمرانی
وہی کہ جس کے محیطِ قدرت میں آسماں بھی زمین بھی ہے

درست یہ ہے کہ ہونگے پورے ضرور تقدیر کے نوشتے
خدائے کون و مکاں کی سنت میں اصحو ظاہرین بھی ہے

وہ دن بھی آتا ہے آئینگے لیکے در پہ تخت اور تاج والے
نیاز مندوں میں جس کے ناہید کا رسا گوشہ نشین بھی ہے

عبد المنان ناہید

اس مضمون کو مذکورہ ادارہ نے الگ طور پر بھی پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ آپ کا یہ مضمون اسلامی لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔

آپ کا دوسرا مضمون بھی جو یہاں کے ایک مشہور لوکل اخبار کے ایک مضمون کے جواب میں لکھا گیا ہے۔ اسلام کے دفاع کے سلسلہ میں ایک نہایت ہی اہم مضمون ہے۔ اس مضمون میں آپ نے بیان فرمایا ہے۔ کہ کس طرح مذہب اسلام کی بدولت مسلمانوں نے عروج حاصل کیا۔ اور کس طرح اسلامی تعلیمات کی برکت سے انہوں نے بلندترین ترقیات کے منازل کو طے کیا۔ نیز یہ کہ یہ جو عام خیال یورپ میں پایا جاتا ہے۔ کہ مذہب دنیوی ترقی میں گویا ایک روک ہے۔ اور یہ کہ مسلمانوں کی پستی کا سبب ان کا مذہب ہے۔ اسی خیال کو آپ نے دلائل اور حقائق کی روشنی میں بالکل بے بنیاد ثابت کر دکھایا۔ مغرب کے ایسے خیالات کی تردید کے لئے آپ کا یہ مضمون نہایت ہی قابل قدر ہے۔

مختلف ممالک کے طلباء کی مسجد میں آمد

ہالینڈ کو بین الاقوامی محکمہ انصاف کی جگہ ہونے کی وجہ سے دوسرے ممالک پر ایک امتیاز حاصل ہے۔ اس خصوصیت کی وجہ سے بین الاقوامی قانون کے بعض ضروری حصوں کی تحصیل کا انتظام بین الاقوامی ادارہ کے زیر اہتمام ہر سال ہالینڈ میں کیا جاتا ہے۔ اور ان لیکچروں میں شمولیت کے لئے سینکڑوں طلباء مختلف ممالک سے آکر شرکت کرتے ہیں۔ چنانچہ امسال اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے ان باہر سے آنے والے طلباء کے لئے یہ موقع پیدا کیا۔ کہ اگر وہ مسجد میں تشریف لانا چاہتے ہوں۔ تو وہ ہمیں مطلع کریں۔ چنانچہ مورخہ ۶ر اگست بعد دوپہر اس کے لئے وقت مقرر کیا گیا۔ اس موقعہ پر مندرجہ ذیل ممالک کے متعدد طلباء تشریف لائے۔ جرمنی فرانس پیرو۔ انگلینڈ۔ امریکہ ایران۔ ڈنمارک۔ ٹرکی۔ پولینڈ اور ہالینڈ

مکرم جناب چوہدری صاحب نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے تعارف کے بعد اسلامی نظریہ اتحاد اور تعلیم امن کو پیش کیا اور اس ضمن میں مدافعانہ جنگ کے متعلق اسلامی احکام کو مختصر رنگ میں بیان فرمایا۔ اور پھر پرزور رنگ میں طلباء کو تحریک کی۔ کہ جہاں آپ لوگوں کے دماغ قیام امن کی کوششوں میں دنیا کے مختلف نظریات کا جائزہ لیں گے۔ وہاں اگر آپ اس بارہ میں اسلامی تعلیمات کا جائزہ بھی اپنے پروگرام کا ایک جزو بنا سکیں۔ تو آپ کی محنت کا یہ استعمال ضرور برمحل اور بہت بڑے فوائد کا حامل ہوگا۔ آپ کا یہ خطاب وقت کی مناسبت سے گو مختصر تھا۔ مگر نہایت ہی قابل قدر ہدایات پر مشتمل تھا۔

خطاب کے بعد آپ نے طلباء کو مسجد دکھائی۔ اور ان کے متفرق استفسارات کے جواب دیئے۔ بعد میں چائے وغیرہ طلباء کی خدمت میں پیش کی گئی۔ اور متفرق رنگ میں گفتگو کا سلسلہ کچھ وقت جاری رہا۔ جماعت کے شائع کردہ لٹریچر میں سے تراجم قرآن کے کام کو اکثر طلباء نے پسند کیا۔ اور اس کام کی تعریف کی۔

متفرقات

باقاعدہ جلسوں اور اجتماعات کے علاوہ پرائیویٹ ملاقاتوں اور ترسیل لٹریچر کے ذریعہ بھی لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور آمدہ خطوط اور استفسارات کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ دیگر مجالس میں بھی شرکت کا اتفاق ہوتا رہا۔ جہاں تقاریر کے بعد سوالات کے وقت میں اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ ملا۔ ایک موقعہ پر غیروں کے جلسہ میں ہمارے ایک ڈچ بھائی مسٹر ڈی لیون نے اپنا ایک مضمون پڑھا۔ اس کے علاوہ متفرق طور پر زائرین اور ملاقاتیوں کی آمد کا سلسلہ کم و بیش جاری رہتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاص طور پر کیتھولک طلباء چند ایک مرتبہ مسجد آتے رہے۔ اور مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب کے ساتھ دیر تک گفتگو رہی۔ ایک دفعہ ان طلباء کی تحریک پر ہم نے ان کے پادری سے جاکر ملاقات کی اس موقعہ پر برادرم مکرم ایوب صاحب کے علاوہ بہن ناصرہ زہران بھی ہمراہ تھیں۔ ہم نے انہیں دعوت دی کہ وہ ہمارے مشن ہاؤس آکر اپنے خیالات کا اظہار فرمادیں۔ اس پر انہوں نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔ کہ جہاں تک ان کی ذات کا تعلق ہے۔ وہ بخوشی ایسا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر ساتھ ہی افسوس ظاہر کیا۔ کہ وہ ایسا کر سکنے کے لئے آزاد نہیں۔ نہ انہیں اپنے افسر کی طرف سے ایسا کرنے کی اجازت ہے۔ اور نہ ہی ان کی کیتھولک پبلک انہیں ایسا کرنے دے گی۔ چنانچہ انہوں نے ایک دفعہ پھر ایسے رنگ میں معذرت کی۔ جس سے صاف طور پر عیاں ہوتا تھا۔ کہ وہ کیتھولک مذہب کے اس متعصبانہ اور تنگ نظریہ سے واقعی طور پر نالاں اور شاکی ہیں۔

آخر پر احباب کی خدمت میں ملتجیانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی کو اپنے فضل سے نوازے اور ہمیں یہ سعادت بخشے کہ ہم خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کو باحسن بروئے کار لانے والے ہوں۔

جماعت کے مخلص اور مستعد نوجوانوں سے ضروری گذارش

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت متعدد اعلانات الفضل میں آپ کی نظر سے گذر چکے ہوں گے۔ کہ حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں جلسہ سے متعلقہ انتظامات کے لئے نظارت حفاظت کو نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں نوجوانوں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ مگر مطلوبہ تعداد ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔ لہذا امید کی جاتی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ مخلص اور مستعد نوجوان اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ نیز جملہ امراء۔ پریذیڈنٹ اور قائدین حضرات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے والنٹیئر نوجوانوں کو ۲۳ر دسمبر کی شام تک ربوہ پہنچنے کی ہدایت فرمائیں۔ اور وہ ربوہ میں اپنی آمد پر گذشتہ سالوں والی جگہ (نزد جامعہ احمدیہ) میں ہی رپورٹ کریں۔ (نظارت حفاظت ربوہ)

اعلان برائے دکانداران جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست کسی قسم کی دکان کرنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں مع سفارش مقامی امیر صاحب یا صدر صاحب مورخہ ۱۵/۱۲/۵۶ تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ہر درخواست کنندہ اپنی درخواست میں یہ ضرور لکھے۔ کہ "تمام شرائط کی پابندی کروں گا۔" جو درخواستیں مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہوں گی۔ وہ کمیٹی میں پیش نہیں کی جائیں گی۔ (ناظر امور عامہ)

جملہ عہدیداران اور ارکان مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے غیر معمولی توجہ طلب امر

قومی زندگی کے قیام اور دوام کے لئے اجتماع ایک غیر معمولی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اسی نقطہ کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا انعقاد ہوتا ہے۔ تا کوشش کی جائے۔ کہ ہر آنیوالے نئے سال میں ہمارا قدم پہلے سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ ترقی کی طرف اٹھے۔ لہذا خاکسار اعلان ہذا کے ذریعہ جملہ مجالس کے عہدیداران اور ارکان سے پُرزور اپیل کرتا ہے۔ کہ آپ سب مالی میدان میں اپنا قدم تیز تر کر کے گذشتہ اجتماع کے انعقاد کو نتیجہ خیز ثابت فرمائیں۔ کیونکہ اجتماع کے بعد غیر متوقع طور پر چندہ مجلس کی آمد میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے نارمل اخراجات بھی رکے پڑے ہیں۔ اور یہ صورت یقیناً خدام الاحمدیہ کے وقار کے شایانِ شان نہیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ملتان ڈویژن کے لئے ایک ضروری اعلان

انتخاب قائد علاقہ (معاون نائب صدر) کا انتخاب مورخہ ۷/۱۲/۵۶ کو ہونا قرار پایا تھا۔ لیکن بعض وجوہات کی بناء پر اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ انتخاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۲۶/۱۲/۵۶ کو بوقت ۸ بجے شب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے میٹنگ ہال میں ہوگا۔ تمام قائدین ضلع ملتان ڈویژن وقت مقررہ پر تشریف لے آویں۔ قائدین اضلاع ملتان ڈویژن کی حاضری لازمی ہے۔

(قائد علاقہ ملتان ڈویژن)

جماعت احمدیہ کے اخبارات اور رسائل

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی واقف زندگی

(۲)

(حصہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ... نومبر ۱۹۵۶ء)

۱۳۔ روزنامہ الفضل ربوہ

مرکز احمدیت کا روزانہ اخبار ہے۔ جو اس وقت ربوہ سے نکلتا ہے۔ ۱۸ جون ۱۹۱۳ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ادارت میں جاری ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ نے اس کا نام "الفضل" تجویز فرمایا۔ اس کا ابتدائی سرمایہ حضور ایدہ اللہ نے ذاتی طور پر فراہم کیا۔ بعد میں حضرت ام المومنین رضؓ نے اپنی کچھ زمین بیچ کر ایک ہزار روپیہ الفضل کی اعانت میں دیا۔ حضرت نواب محمد علی صاحب رضؓ نے بھی کچھ زمین جو تیرہ سو روپیہ میں بکی اور کچھ نقد رقم الفضل کی اعانت میں دی۔

یہ اخبار شروع میں ہفتہ وار تھا دسمبر ۱۹۱۳ء کے موقعہ پر جلسہ سالانہ کے دنوں میں اس کا روزانہ لوکل ایڈیشن شائع ہوا۔ ۱۰ر نومبر ۱۹۱۵ء سے اسے ہفتہ میں دو بار کر دیا گیا۔ ۸ر دسمبر ۱۹۱۵ء سے ۲۸ دسمبر ۱۹۱۵ء تک عارضی طور پر اسے ہفتہ میں تین بار کیا گیا۔ ۱۳ جولائی ۱۹۲۲ء سے اسے مستقل طور پر ہفتہ میں تین بار شائع کرنا شروع کیا گیا ۱۹۲۷ء میں کچھ عرصہ کے لئے اسے روزانہ کیا گیا ۱۵ر اپریل ۱۹۳۰ء سے یہ ہفتہ میں چار بار شائع ہونے لگا۔ پھر بعد میں ہفتہ میں تین بار چھپتا رہا۔ ۸ر مارچ ۱۹۳۵ء سے اسے روزانہ کر دیا گیا۔ اور اس وقت سے اب تک یہ روزانہ ہی ہے اور ۱۹۵۳ء کے فسادات کی وجہ سے ایک سال کے جبری التواء کے سوا باقاعدہ روزانہ چھپ رہا ہے۔

۱۱ر مارچ ۱۹۱۴ء تک اسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے ایڈیٹر ہونے کا فخر حاصل رہا اس کے بعد ۲۵ر مارچ ۱۹۱۴ء سے ۲۷ اگست ۱۹۱۴ء تک کے پرچوں پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا نام بطور ایڈیٹر چھپتا رہا۔ بعد میں ایڈیٹر کا نام لکھنا ترک کر دیا گیا۔ اور عملی طور پر ادارت کی ذمہ داری مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل پر رہی۔ جون ۱۹۱۵ء میں ایڈیٹر کے فرائض ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی نے سنبھالے۔ اور ان کے فارغ ہونے پر حضرت مولانا محمد اسماعیل فاضل اس کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ بعد میں دوبارہ یہ ذمہ داری مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل پر ڈالی گئی۔ جولائی ۱۹۱۷ء کے اوائل سے خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم اس کے مستقل ایڈیٹر مقرر ہوئے اکتوبر ۱۹۲۶ء میں ان کے ریٹائر ہونے پر مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر بی اے ایل ایل بی کے سپرد ادارت کا کام کیا گیا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے تا دم تحریر وہ اس کام کو بڑی خوش اسلوبی سے نبھا رہے ہیں۔

اس اخبار میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے خطبات اور تقاریر شائع کی جاتی ہیں۔ آپ کا درس القرآن بھی ایک عرصہ تک شائع کیا جاتا رہا۔ احمدی مبلغین اندرون و بیرون پاکستان کے مشنوں کی رپورٹیں شائع کی جاتی ہیں۔ جماعت کو مرکز کے حالات اور مرکزی محکموں کی ہدایات سے واقف کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دینی علمی اخلاقی و تربیتی مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔ تمام علمی سائنسی اور معلوماتی مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں۔ اسلام اور احمدیت پر کئے جانے والے سوالات کا جواب دیا جاتا ہے۔ چیدہ چیدہ ملکی اور غیر ملکی خبریں بھی شائع کی جاتیں۔ اس اخبار نے اپنی زندگی میں نہ صرف بیرونی مخالفوں کی ریشہ دوانیوں کا مقابلہ کیا ہے۔ بلکہ بین الاقوامی اتحاد کی کوشش بھی کی ہے۔ ہر مصیبت اور ضرورت کے وقت مسلمانوں کی حمایت اور اہم وقتی معاملات میں ان کی راہنمائی اس کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ اخبار جاری فرمانے کے بعد صدر انجمن احمدیہ کو بطور تحفہ ہبہ فرما دیا تھا یہ واحد روزانہ اردو اخبار ہے۔ جس کی خریداری دنیا کے تمام اہم ممالک تک پھیلی ہوئی ہے۔

تقسیم ملک کے معاً بعد یہ اخبار لاہور سے شائع ہونا شروع ہوا۔ اور دسمبر ۱۹۵۴ء سے ربوہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اور اس وقت جماعت کے اپنے پریس میں چھپ رہا ہے

۱۴۔ ہفتہ وار "فاروق" قادیان

حضرت میر قاسم علی صاحب رضؓ سابق ایڈیٹر "الحق" و "احمدی" دہلی کی ادارت میں خلافت ثانیہ کے عہد میں ۱۹۱۶ء میں جاری ہوا۔ یہ سب سے پہلا ہفتہ وار اخبار تھا۔ جو خلافت ثانیہ کے عہد میں جاری ہوا۔ اور حضرت میر صاحب رحؒ کی وفات تک جاری رہا۔ بعد میں اس نے اپنی خدمات تحریک جدید کے لئے وقف کر دی تھیں۔ اس سے قبل سلسلہ احمدیہ اور خلافت کے دشمنوں کے اعتراضات کا منہ توڑ جواب دینے کا فرض ادا کرتا رہا۔

۱۵۔ ماہنامہ "صادق" قادیان

حضرت مفتی محمد صادق صاحب سابق ایڈیٹر "بدر" و مبلغ انگلستان و امریکہ نے اخبار "بدر" کے بند ہو جانے پر جولائی ۱۹۱۶ء میں ماہوار مجلہ کی صورت میں قادیان سے جاری کیا۔ مگر پہلی جنگ عظیم کے دوران میں ہی نامساعد حالات کے پیش نظر بند کر دیا گیا۔

۱۶۔ ماہنامہ "اتالیق" قادیان

یہ رسالہ اطفال الاحمدیہ کے لئے مخصوص تھا۔ جو اوائل ۱۹۱۹ء میں جناب ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی سابق ایڈیٹر الفضل نے قادیان سے جاری کیا۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور انہیں سلسلہ کی آئندہ ضرورتوں کے لئے تیار کرنا اس کی اہم اغراض میں سے تھا۔ اس میں طلباء کے مضامین شائع ہوتے رہے۔ سوالات کا دلچسپ سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔ ایک وقت تک اس رسالہ نے بہت اچھا کام کیا۔ بعد میں بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر بند کر دیا گیا۔

۱۷۔ ماہنامہ "رفیق حیات" قادیان

۱۹۱۸ء میں جاری کیا گیا۔ اور جناب حکیم عطا محمد صاحب مرحوم مالک دواخانہ رفیق حیات قادیان کے زیر اہتمام کئی سال تک جاری رہا۔ اس میں طبی معلومات میں اضافہ کرنے والے مضامین۔ طبی اشیاء کے فوائد اور ان کی ماہیت۔ طبی استفسارات کے جوابات اور اشیائے خوردنی کے متعلق ہدایات کے علاوہ دیگر علمی ادبی اور تاریخی مضامین شائع ہوتے رہے۔ کچھ عرصہ تک اس میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضؓ کا درس الحدیث بھی شائع ہوتا رہا

۱۸۔ "دی مسلم سن رائز" امریکہ

اس رسالہ کی بنیاد ۱۹۲۱ء میں حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق ایڈیٹر "بدر" و "صادق" قادیان نے رکھی۔ آپ کے بعد حضرت مولوی محمد دین صاحب بی اے حال ناظر تعلیم ربوہ نے اس کی ادارت سنبھالی۔ اور آپ کے بعد جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے مرحوم اس کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ ان کی واپسی کے بعد اب تک یہ رسالہ انچارج مبلغ جناب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے کی ادارت میں نکل رہا ہے۔ مقام اشاعت پہلے شکاگو تھا۔ اب واشنگٹن ہے۔

اسلام کی تعلیم کو عیسائیوں اور دوسرے غیر مسلموں کے سامنے صحیح رنگ میں پیش کرنا ان کے اعتراضات کے جوابات دینا۔ شبہات کا ازالہ کرنا۔ اسلام کی فوقیت کو دوسرے مذاہب پر ثابت کرنا۔ غیر مسلموں کو اسلام کی طرف دعوت دینا اور نو مسلموں کو اسلام کی تعلیم دینا اور ان کی تربیت کرنا اس رسالہ کے مقاصد ہیں۔ اس کی اشاعت امریکہ کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی کی جا رہی ہے۔

۱۹۔ ماہنامہ "البشریٰ" (انگریزی) قادیان

مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بی اے سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے قادیان میں انگریزی پریس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے ایک دستی پریس قائم کیا۔ اور البشریٰ نامی اخبار نکالا۔ اس کا پہلا پرچہ ۲ر مئی ۱۹۲۳ء کو شائع ہوا اور کچھ مدت چل کر پریس کے ساتھ ہی بند ہو گیا

اس اخبار کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ کہ باوجود انگریزی ریویو اور مسلم سن رائز کے ایک اخبار کی ضرورت تھی۔ جو مضامین پر زیادہ زور دینے کی بجائے دور کی جماعتوں میں ایک زندگی کی روح قائم رکھے۔ اور ایسا اخبار مرکز سے ہی جاری ہو سکتا تھا۔ پس یہ اخبار اپنی ضرورت سے پہلے نہیں نکلا۔

۲۰۔ ماہنامہ "ستیہ دوتن" پنگاڑی مالابار انڈیا

"ستیہ دوتن" کے معنے راست گفتار کے ہیں۔ ابتداء میں اسے مسٹر حسین احمدی مالاباری نے ملیالم زبان میں کن نور مالابار سے جنوری ۱۹۲۵ء میں جاری کیا۔ اس وقت یہ پنگاڑی مالابار سے نکل رہا ہے اور اس کے ایڈیٹر سلسلہ کے مبلغ جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب فاضل مالاباری ہیں۔ اس میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت سے متعلق مضامین کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کی تائید میں نہایت مفید اور قیمتی مضامین چھپ رہے ہیں۔ اور یہ رسالہ ملیالم جاننے والوں میں نہایت اہم تبلیغی کام کر رہا ہے۔

(باقی)

نئے عہدہ داران وممبران مرکزیہ مجلس انصار اللہ کا تقرر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے نئے سال کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران وممبران مجلس عاملہ مرکزیہ انصار اللہ کا تقرر منظور فرمایا۔ ہر ۔ حباب ۔ بیرونی جماعتوں اور مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

عہدہ داران

نائب صدر ۔ محترم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایم ۔ اے ۔ آکسن ۔
قائد عمومی ۔ ابو العطاء جالندھری
قائد ارشاد و اصلاح صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
" تعلیم ۔ مولوی قمر الدین صاحب فاضل
" تربیت ۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب
" صحت ۔ صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب
قائد مال ۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ۔

نائب قائد صاحبان

نائب قائد عمومی ۔ مولوی محبوب عالم صاحب خالد ایم ۔ اے ۔
" " تعلیم ۔ مولوی ظہور حسن صاحب فاضل
نائب قائد تربیت ۔ چوہدری غلام حسین صاحب
" " مال ۔۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب

ممبران

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے
چوہدری محمد نصر اللہ خانصاحب ۔
مرزا عزیز احمد صاحب ایم ۔ اے ۔
چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم ۔ اے
سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

خاکسار
ابو العطاء جالندھری

مولانا عبد الرحیم صاحب دردؔ مرحوم و مغفور کے پانچ قابل قدر مقالے

حضرت مولانا دردؔ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں نہایت نمایاں ہے ۔ حضرت درد صاحب اپنی انتظامی قابلیت کے علاوہ علمی میدان میں بھی کافی بلند مقام رکھتے تھے ۔ چنانچہ آپ کی تصانیف اردو، انگریزی دونوں زبانوں میں اپنی تحقیقی حیثیت سے ہمیشہ مقبول عام ہوئی ہیں ۔

حال ہی میں درد صاحب مرحوم کے فرزند لطف الرحمٰن صاحب دردؔ نے ان کے پانچ مندرجہ ذیل غیر مطبوعہ مضامین انگریزی زبان میں کتابی شکل میں شائع کئے ہیں ۔ یہ کتاب قریباً ساٹھ صفحات کی ہے طباعت وکتابت عمدہ ہے ۔ قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ۔

اس کتاب کے پانچ علمی اور تحقیقی مضامین یہ ہیں

(۱) الہام کی ضرورت (۲) کیا ہم اب بھی عیسائی رہ سکتے ہیں (۳) اسلام ہی زندہ مذہب ہے (۴) اسلام اور تمدن (۵) تعاون کی ضرورت ۔

علمی ذوق رکھنے والوں کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے ۔ یہ کتاب دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ سے مل سکتی ہے ۔

ابو العطاء جالندھری قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ ربوہ

پتہ مطلوب ہے

(۱) سماۃ ظفر نور صاحبہ نرس وصیت ۴۸۶۷ زوجہ مجوب علی خانصاحب جو کہ موصیہ ہیں ان کے مکمل ایڈریس کی دفتر کو ضرورت ہے اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کے متعلق کوئی علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں ۔ وصیت کے لئے خط وکتابت کے واسطے اس کی ضرورت ہے ۔

(۲) صوفی عبد الغفور صاحب بی ۔ اے ولد صوفی غلام رسول صاحب موصی ۳۲۸۸ کا ایڈریس مطلوب ہے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر مقبرہ بہشتی ربوہ کو مطلع فرمائیں

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

(۳) ملک عبد الحمید صاحب ولد ملک رکن دین صاحب ساکن راولاکوٹ ریاست پونچھ جو ۱۹۵۲ء میں ٹی ۔ آئی کالج میں تعلیم حاصل کرتے تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے ۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں ۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اپنے ایڈریس سے مطلع کریں ۔

ناظر بیت المال ربوہ

ولادت :۔ خاکسار کو خداوند کریم نے ۲۲ نومبر کی صبح کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے بزرگان جماعت واحباب سے نومولود کی درازی عمر اور نیک سیرت اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

خواجہ محمد شریف حویلی والے چکوال

لجنہ اماء اللہ کراچی کا پہلا سالانہ جلسہ

مورخہ ۲ دسمبر بروز اتوار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کراچی کا پہلا سالانہ جلسہ ہوا جس میں مرکز کی طرف سے محترمہ استانی میمونہ صوفیہ نے بطور نمائندہ شرکت فرمائی اور محترمہ آپا اُم متین صاحبہ جنرل سیکرٹری کا پیغام پڑھ کر سنایا ۔ جلسہ بفضل خدا بہت کامیاب رہا ۔ ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا ۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی)

اعلان برائے دوکانداران جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست کسی قسم کی دوکان کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں معہ سفارش مقامی امیر صاحب یا صدر صاحب مورخہ ۱۵-۱۲-۵۶ تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں ۔ ہر درخواست کنندہ اپنی درخواست میں یہ ضرور لکھے کہ " تمام شرائط کی پابندی کروں گا " جو درخواستیں مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہوں گی وہ کمیٹی میں پیش نہیں کی جائیں گی ۔

ناظر امور عامہ ربوہ

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے عہدیداران کا انتخاب

۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء کو احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے سالانہ انتخابات عمل میں آئے

(۱) چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ایل ایل ۔ بی سٹوڈنٹ ۔ صدر
(۲) سعید احمد صاحب رحمانی ففتھ ایئر سٹوڈنٹ ۔ نائب صدر
(۳) خاکسار عابد علی بٹ ۔ ایل ایل ۔ بی سٹوڈنٹ ۔ جنرل سیکرٹری
(۴) یحییٰ حمید اللہ صاحب ۔ ایل ایل ۔ بی سٹوڈنٹ ۔ فنانشل سیکرٹری

منتخب ہوئے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فرائض سمجھنے اور ان کو کماحقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

عابد علی بٹ جنرل سیکرٹری

قارئین مصباح کیلئے خوشخبری

قارئین مصباح مطلع رہیں کہ مصباح ماہ جنوری ۱۹۵۷ء میں جو جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء پر شائع ہو رہا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ روح پرور تقریر جو حضور نے لجنہ اماء اللہ کے پہلے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر فرمائی شائع ہو رہی ہے ۔ اس کے علاوہ کئی اہم تصاویر بھی شائع ہو رہی ہیں ۔ امید ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف توجہ دی جائے گی ۔

مدیرہ مصباح ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بھائی نوشہرہ میں چند دنوں سے بخار اور کھانسی میں مبتلا ہے ۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے (آمین) نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی پریشانیوں کو بھی دور فرمائے آمین

ایم رفیق بھٹی ایف ۔ ایس سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲) میرے والد محترم ایم غلام محمد ٹیلر عرصہ دراز سے سر کی تکلیف میں مبتلا ہیں ۔ لہذا دعا کی درخواست ہے ۔ (طاہر احمد تنویر سرگودھا)

(۳) میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہوں ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بری کرے آمین (سید تنویر احمد سرور گکھڑ)

(۴) امیر جماعت احمدیہ بلانی کی اہلیہ صاحبہ پندرہ دن سے سخت بیمار ہیں ۔ بیہوشی بہت ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے

صفدر علی احمدی بلانی ضلع گجرات

(۵) خاکسار کے خسر محترم چوہدری محمد ابراہیم خانصاحب بعض پریشانیوں سے دوچار ہیں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے اور حامی وناصر ہو آمین ۔ نیز احباب خاکسار کے کاروبار میں برکت اور ترقی کے لئے بھی دعا فرمائیں ۔ (چوہدری) جمال الدین احمد شفاخانہ نور بدر چیلیانوالہ

(۶) برادرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب قریباً ایک ماہ سے بخار اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے ۔ آمین

بشیر دین صراف اوکاڑہ ضلع منٹگمری

تحریک جدید کی قربانیوں میں آگے بڑھو

شاندار اور غیر معمولی اضافہ کے ساتھ اپنے امام کے حضور قربانی پیش کر دو"

۲۳ر نومبر ۱۹۵۶ء کے خطبہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

۱۔ "قریباً ایک ماہ ہوا۔ میں نے تحریک جدید کے چندہ کے لئے دوستوں کو تحریک کی تھی۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ"

۲۔ "اس سال وعدوں کی آمد اتنی نہیں۔ جتنی گذشتہ سال تھی۔ مثلاً گذشتہ سال تحریک جدید کے چندے وعدے چار لاکھ کے تھے۔ لیکن آج کی تاریخ تک ایک لاکھ تینتیس ہزار کے وعدے آچکے تھے۔ اس کے مقابلہ میں اس سال آج تک ایک لاکھ تیرہ ہزار کے وعدے آئے ہیں۔"

۳۔ اس کے بعد خطبہ دیکھنے سے پہلے تک معلوم ہوا۔ کہ اس سال ایک لاکھ ستاون ہزار کے وعدے آئے ہیں۔ جو گذشتہ سال ایک لاکھ چورانوے ہزار کے تھے۔ گویا فرق بہت بڑھ گیا ہے۔ اور دفتر نے شکائت کی ہے۔ کہ"

"دفتر دوم والے"

۴۔ "لوگ صحیح طور پر وعدے نہیں کر رہے ہیں مثلاً میرا اعلان تھا۔ کہ گو پانچ روپیہ دیکر بھی انسان شامل ہو سکتا ہے۔ مگر

۵۔ ماہوار آمد کے بیس فیصدی تک چندہ دینا مناسب ہوگا۔

لیکن اس کے مقابل میں دفتر کی اطلاع یہ ہے۔ کہ سینکڑوں روپیہ ماہوار کمانیوالے لوگ بھی پانچ پانچ کا وعدہ کرکے اس دفتر میں شامل ہو رہے ہیں۔ جس کے برخلاف ایک باڈی گارڈ جس کی تنخواہ ۸۵ یا ۹۵ ہے۔ اس نے ۱۰۳ کا وعدہ لکھوایا ہے۔ دوستوں کو اخلاص بڑھانا چاہیئے۔ اور کم سے کم اپنی ماہوار آمد کی بیس فیصدی رقم وعدہ میں لکھوانی چاہیئے۔"

۶۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ دفتر کی طرف سے تمام جماعتوں کو ارسال کیا جاچکا ہے اب اس پر احباب کو اپنے وعدے خصوصاً دفتر دوم والوں کو کم از کم ماہوار آمدن کے ۱/۵ حصہ پر کرنا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو زیادہ فرق اس سال کے وعدوں میں فرمایا ہے وہ ابھی تک قائم ہے۔ خدام الاحمدیہ و انصار کو خاص توجہ دیکر نہ صرف اس فرق کو دور کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس سال کے وعدوں میں نمایاں اضافہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جب کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

۷۔ "آنیوالا سال ہمارے لئے ایک نہایت اہم سال ہے۔ کیونکہ دشمن نے یہ پروپیگنڈہ کیا شروع کیا ہوا ہے۔ کہ اب جماعت احمدیہ میں بغاوت پیدا ہو گئی ہے۔ اور جماعت کے نوجوان خلیفہ وقت سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ بالکل جھوٹ ہے۔ لیکن بہر حال ایک جھوٹا بہانہ بھی مخالف کو مل جائے۔ تو اگر وہ اس کو بھی بہت بڑھا دیا کرتا ہے۔ مثلاً ہم یہاں ربوہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہمیں قطعاً کسی منافقت کا علم نہیں۔ لیکن غیر احمدی اخباروں میں روزانہ چھپتا ہے۔ کہ اتنے آدمی خلیفہ کے مخالف ہو گئے ہیں۔"

۸۔ پس آیا بلحاظ اس کے کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت رات دن بڑھ رہی ہے اور ایک یہ لحاظ اس کے کہ یہ آنیوالا سال اپنے اندر ایک اہمیت رکھتا ہے۔ اور دشمن کی جھوٹی خوشی کو بھی پامال کرنا جماعت کا کام ہے۔ اس سال کے وعدے کم سے کم سوائے ہونا ضروری ہے۔ گذشتہ سال وعدے چار لاکھ کے تھے۔ اس سال میں پانچ لاکھ کے ہونا ضروری ہیں۔

۹۔ جماعتیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ۲۳ر نومبر کے خطبہ پر فوری توجہ فرمائیں۔ یعنی دفتر دوم والے وہ احباب جو سینکڑوں ماہوار آمدن کے باوجود پانچ پانچ یا سات سات کا وعدہ کر چکے ہیں یا وہ جو اب وعدے لکھانے والے ہیں۔ وہ اپنے وعدوں میں بیس فیصدی کم سے کم لکھوائیں تو بھی جماعت کے وعدے بفضل خدا بہت بڑھ جائیں گے۔

۱۰۔ ذیل میں بعض جماعتوں کی فہرست دی جارہی ہے۔ یہ فہرست ان کی ہے جن کی ایک ایک یا اس سے زیادہ وعدوں کی فہرستیں ... ہیں۔ لیکن فہرست مکمل نہیں۔ اور ان جماعتوں کے خدام اور انصار اس جد وجہد میں مصروف عمل ہیں۔ کہ ان کے وعدے غیر معمولی طور پر گذشتہ سال سے بڑھ جائیں۔ نہ صرف عذر کی کمی پوری ہو۔ بلکہ وعدے ڈیوڑھے دگنے ہو جائیں۔

۱۱۔ جماعت کراچی۔ چوہدری عبد الحق صاحب سیکرٹری تحریک جدید مرکز یہ چھ قسطیں حضور میں ارسال فرما چکے ہیں۔ ان قسطوں کی میزان ۱۳/۱۱۲۷ ۵ ہے۔ کراچی کے عامل کوشش سے کام کر رہے ہیں۔ تا ان کے وعدے گذشتہ سال سے شاندار بڑھ جائیں۔

۱۲۔ راولپنڈی۔ عبد الغنی صاحب رشدی قائد خدام ۷/۱۱۵۲۹ کی پہلی قسط ملی ہے بقیہ فہرست تیار ہو رہی ہے۔ وعدوں کے ساتھ وعدہ کنندہ کا پتہ کا دیا جانا مناسب ہے

۱۳۔ کوئٹہ۔ ماسٹر محمد یسٰین صاحب سیکرٹری تحریک جدید پہلی ۲/۵۹۳۷ قائد صوفی رحیم بخش صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ دفتر دوم کے وعدے پونے چار ہزار کے ہو چکے ہیں۔ ابھی مزید وعدوں کی جد وجہد ہو رہی ہے۔

۱۴۔ سیالکوٹ شہر۔ محمد احمد صاحب قمر قائد نے دفتر دوم کی فہرست بہت اچھی ارسال کی ہے۔ اور دفتر میں چوہدری الہ دتا صاحب محاسب نے جو دیرینہ خادم سلسلہ ہیں۔ میزان وعدہ ۱۵/۵۵۵۸ ہے۔

۱۵۔ پشاور۔ یہاں شمس الدین صاحب امیر جماعت ۵۰۵۰ کی فہرست ارسال فرماتے ہیں۔ لیکن یہ پہلی فہرست ہے۔ چاہیئے کہ دوسری فہرست میں وعدوں کی فہرست شاندار اضافہ سے حضور کے خطبہ ۲۳ر نومبر کے مطابق ہو۔ جو بھیجا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اسوہ حسنہ کے مطابق اور حضور کے ارشاد کی بھی تعمیل میں دفتر اول کے وہ احباب جو آمدن کے لحاظ سے بیس فیصدی سے کم دے رہے ہیں۔ وہ کم از کم اس سال کی اہمیت کے پیش نظر بیس فیصدی کریں۔ اور دفتر دوم والے بھی سینکڑوں روپیہ کما کر پانچ سات وعدہ پر اکتفا نہ کریں بلکہ آمد کا ۱/۵ حصہ تو ارسال کر دیں۔ کیونکہ یہ سال دشمن کے جھوٹے پروپیگنڈا کے سبب خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اگر دفتر دوم کا ہر احمدی اپنے ساتھ اپنے اہل وعیال کو شامل کرے۔ تو امید ہے۔ کہ اس کا وعدہ بیس فی صدی سے بھی تجاویز کر جائے گا اور حضور کے ارشاد کی شاندار تعمیل ہو گی

۱۶۔ جماعت شیخوپورہ۔ حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب پنشنر ہی اس جماعت کے کرتا دھرتا اور امیر جماعت کے سب سے زیادہ مددگار اور معاون ہیں۔ انہوں نے ۸۵۶ھ کی پہلی فہرست بھیج کر کہا ہے۔ کہ بعض احباب رہ گئے ہیں۔ ان کے وعدے بھی ۱۵ر دسمبر تک ارسال ہوں گے۔ یہ صاحب پرانے اور دیرینہ سلسلہ کی مالی خدمت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے اچھا کام کرتے ہیں۔

منٹگمری۔ چوہدری نذیر احمد خان صاحب سیکرٹری مال شروع تحریک سے ہی آپ اس راہ میں اپنا وقت وقف کئے ہوئے ہیں۔ آپ کی فہرست ۱/۳۲۲۴ کی آئی ہے۔ آپ کو خود خیال ہے وقت کے اندر فہرست مکمل کر دیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۷۔ جماعت باندھی۔ حاجی عبد الرحمٰن صاحب صدر و سیکرٹری مال ہیں۔ آپ نے گذشتہ سال تو سالم رقم ہی وعدے کے ساتھ ہی ارسال کر دی تھی۔ اس سال ۱۳۰۶/ کا ڈرافٹ ارسال فرمایا ہے۔ جو ابھی پڑا نہیں۔

اس جماعت میں خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ زمیندار احباب اپنے ساتھ اپنے سارے اہل وعیال کو تحریک جدید میں شامل کرتے ہیں۔ چنانچہ حاجی عبد الرحمٰن صاحب نے معہ اہل وعیال ۱۱۷۰۔ رئیس عبد القادر صاحب ۲۳۰ معہ اہل وعیال۔ رئیس عبد الحمید خان صاحب معہ اہل وعیال ۲۰۴۔ رئیس عبد المجید خان صاحب ۱۶۰۔ رئیس عبد الستار صاحب معہ اہل وعیال ۹۹ صاحب موصوف نے اپنے وعدے کے ساتھ اپنے گھر والوں کو ۲۰۰ روپیہ کے وعدہ کر کے اسی سال شامل فرمایا۔ جزاکم اللہ۔

یہ مثال ایک زمیندار جماعت کی پیش کرتے ہوئے علاقہ سندھ اور پاکستان کی زمیندار جماعتوں کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ سینکڑوں کی آمد پر پانچ پانچ روپیہ دیکر شامل ہو رہے ہیں۔ وہ بھی حرکت کریں اور کم سے کم اور کچھ زیادہ نہیں۔ تو ۱/۵ حصہ تو اپنی آمد کا کردیں

مکرمی چوہدری محمد علی خان صاحب گھٹ محمد علی صاحب نے ۶۲۸۸/- وعدہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ رقم بھی نومبر کے آخر تک شروع دسمبر میں ادا ہو گی۔ انشاء اللہ

جماعت باندھی کے حاجی عبد الرحمٰن صاحب نے ۱۳۰۶/- کا ڈرافٹ ساتھ ہی ارسال فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ دفتر اول کے ایک پنشنر مجسم قربانی کرنیوالے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی حضور میں رقم ... ہیں۔ ابھی ابھی وکیل المال تحریک جدید کی طرف سے وعدوں کی بابت چٹھی پہنچی ہے۔ حضور خاکسار دو تین ہفتہ سے بستر علالت پر ان گذار رہا ہے۔ وکیل المال صاحب نے گذشتہ سال کا ادا شدہ چندہ ۱۸۰/- بتایا ہے۔ نئے سال خاکسار اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ۲۰۰ اور بمعہ لڑکیوں و بچوں کے ۱۵/- کر کے ۲۱۵/- کا پیش حضور ہے۔ حضور خاکسار کی صحت کاملہ عاجلہ اور وعدہ کے جلد ادا ہونے کی دعا فرماویں۔ حضرت مولوی صاحب اپنی پنشن ماہوار کی نسبت تو پانچ گنا چندہ ۵ دے رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ آپ شروع تحریک سے ہی ابتدائے سال میں بلکہ اکثر وعدے کے ساتھ اپنی آمد ڈیڑھ دو ماہ کے برابر دیتے آرہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرہ۔ دفتر اول و دوم کے احباب کے لئے قابل تقلید مثال ہے۔

والسلام

خاکسار

برکت علی خان (وکیل المال تحریک جدید) (باقی اور

نہرو ایشیا میں سامراج قائم کرنیکا خواب دیکھ رہے ہیں

ہندوستان کشمیر میں عالمی پولیس رکھنا منظور کرے تو پاکستانی فوجیں ہٹالی جائیں گی (نون)

کراچی ۸ دسمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان کشمیر سے اپنی فوجیں ہٹانے کو تیار ہے بشرطیکہ ہندوستان کشمیر میں ہندوستانی و پاکستانی فوجوں کی جگہ اقوام متحدہ کا پولیس فورس رکھنے پر آمادہ ہو جائے۔

ملک فیروز خاں نون نے کہا وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان اپنی فوجیں کشمیر سے ہٹا لے۔ لیکن ہندوستان کے اس مطالبہ کا مقصد یہ ہے کہ اس علاقہ میں ایک ایسی خلا پیدا کی جائے جس سے ہندوستان فائدہ اٹھا سکے۔

وزیر خارجہ نے ہندوستان کے اس دعویٰ کا بھی ذکر کیا کہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے عوام کی مرضی سے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کیا ہے اگر پنڈت نہرو اپنے اس دعویٰ کو سچا سمجھتے ہیں تو انہیں کشمیر میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح کشمیر کے عوام اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کر سکیں گے اور ہندوستان سارا کشمیر حاصل کر سکے گا آپ نے کہا کہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہندوستان نے اپنی فوجوں کے ذریعے کشمیر کے عوام کو دبا رکھا ہے۔

وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ جب تک پاکستان قائم ہے وہ برابر کوشش کرتا رہے گا کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کا حق دلایا جائے اور انہیں ہندوؤں کے تسلط سے آزاد کرایا جائے۔

ملک فیروز خاں نون نے خیال ظاہر کیا کہ کشمیر کا مسئلہ غالباً آئندہ ماہ کے وسط میں سلامتی کونسل میں پیش ہوگا۔

معاہدہ بغداد

وزیر خارجہ نے کہا "ہندوستان نے ان طاقتوں سے گٹھ جوڑ کر رکھا ہے جو اسلامی ممالک کے استحکام کے خلاف ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ یہ اسلامی ممالک ایک دوسرے کے قریب نہ آجائیں اسی وجہ سے وہ معاہدہ بغداد کی مخالفت کر رہا ہے جو خالصتاً ایک دفاعی معاہدہ ہے۔ اور جس کا مقصد ممبر ملکوں کا اجتماعی دفاع اور اقتصادی امداد کرنا ہے۔

ملک فیروز خاں نون نے کہا کہ پاکستان یہ سمجھتا ہے کہ ممبر ملک معاہدہ کی بدولت جارحانہ کارروائی سے محفوظ رہیں گے۔ پاکستان اس معاہدہ میں اور ملکوں کی شرکت کا خیر مقدم کریگا۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کو اس معاہدہ میں برطانیہ کی شرکت پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ برطانیہ نے اقوام متحدہ کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی فوجیں مصر سے واپس بلانا شروع کر دی ہیں

ملک فیروز خاں نون نے خیال ظاہر کیا کہ اگر معاہدہ بغداد "سیٹو" اور "نیٹو" کی تنظیموں کو ملا دیا جائے تو زیادہ بہتر ہے

کیونکہ کسی ایک رکن پر حملہ سب پر حملہ سمجھا جائے گا۔ ملک فیروز خاں نون نے کہا کہ معاہدہ بغداد چھوٹے ملکوں نے اپنے بچاؤ کے لئے قائم کیا ہے اس سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں

مستقل فوج

وزیر خارجہ نے تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ کی ایک مستقل فوج قائم کرنی چاہیئے تاکہ اقوام متحدہ کے منشور کے تحت جہاں کہیں اس کی ضرورت ہو اسے استعمال کیا جا سکے۔ آپ نے خدشہ ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر اقوام متحدہ کی مستقل فوج قائم نہ کی گئی تو اس کا حشر بھی "لیگ آف نیشنز" کا سا ہوگا۔ آپ نے خیال ظاہر کیا کہ مصر کیلئے موجودہ ہنگامی فوج کو مستقل بنیادوں پر قائم کیا جا سکتا ہے۔

جارحانہ ارادے

ملک فیروز خاں نون نے کہا "اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ پنڈت نہرو ایشیا میں ایک نیا سامراج قائم کرنا چاہتے ہیں اور ہر اس انتظام کو روکنے کی پرزور کوشش کرتے ہیں جو انہیں ناگوار گذرتا ہو۔ وہ چھوٹے ملکوں کو کمزور کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس علاقہ میں خلا پیدا ہو جائے اور وہ آسانی سے کسی علاقہ پر قبضہ [illegible] انہی سامراجی عزائم کے ماتحت ہندوستان نے حیدر آباد دکن اور جونا گڈھ پر جارحانہ حملہ کیا اور انہیں اپنا علاقہ بنا لیا۔ ہندوستان نے پانڈی چری پر نام نہاد پر امن طریقوں سے قبضہ جمایا۔ اس کے بعد ہندوستان نے گوا پر بھی قبضہ جمانے کی کوشش کی لیکن انہیں پرتگالیوں سے مقابلہ مشکل نظر آیا۔

درخواست دعا

خاکسار اور برادرم مکرم محمد بشیر صاحب فاروقی کے سب بچے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے اور پریشانی رفع ہو۔ آمین
محمد عباس فاروقی ریڈر محکمہ نہر بہاول نگر (م)

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼	گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل منیجر)						

(۲)

(م) میرے والد صاحب عرصہ تین سال سے ایک خطرناک مرض میں مبتلا ہیں۔ اور اب کچھ دنوں سے قدرے افاقہ نظر آرہا ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔
محمد صادق محلہ دار الرحمت غربی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی

ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔